Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 28

19.04.2021

کورونا وائرس وبائی مرض جیسی صورتحال غلط اطلاعات ، افواہوں اور جھوٹی خبروں کی وجہ سے معاشرتی تنازعات کا سبب بن سکتی ہے۔ جیسا کہ پاکستان میں ڈینگی بخار ، سیلاب اور زلزلوں کی وجہ سے ہونے والا نقصان قومی سطح پر دیکھا گیا ہے۔ وباء پھیلنے کے ساتھ ساتھ دیکھنے میں آرہا ہے کہ جھوٹی خبریں، کہانیاں اور غلط افواہیں پھیل رہی ہیں جسکی وجہ سے معاشرہ بدامنی کا شکار ہورہا ہے۔ غیر تصدیق شدہ معلومات کا پھیلنا معاشرتی تنازعات کی وجہ بن سکتی ہے۔

اسی صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے ، اکاؤنٹیبیلیٹی لیب پاکستان (اے ایل پی) نے یورپی یونین کے مالی تعاون اور دی ایشیاء فاؤنڈیشن (ٹی اے ایف) پاکستان کے تکنیکی تعاون سے کورونا وائرس سِو ایکٹس مہم (سی سی سی) کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے ذریعے غلط افواہوں کو ختم کیا جاتا ہے ، باقاعدگی سے حقائق کی جانچ پڑتال ، ڈیٹا کی ترکیب سازی ، اور ہر ہفتے معلوماتی بلیٹن تیار کرنے کے لئے ورچوئل فورمز طلب کئے جاتے ہیں۔ ان بلیٹن میں اہم حکومتی فیصلے ، بصری مواد ، کمیونٹی کی آراء ، افواہوں کا درست معلومات کے ذریعے عیاں کیا جانا ، درست خدشات ، اور صحت و دیگر امور سے متعلق مقامی صطح سے اٹھنے والے سوالات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد پاکستان میں موجود کمزور طبقات یعنی کہ اقلیتوں ، مذہبی اقلیتوں ، مہاجروں ، سمگلنگ کا نشانہ بننے والے افراد ، قیدیوں ، خواتین ، بے گھر افراد ، ٹرانسجینڈر افراد ، معذور افراد ، تشدد کا نشانہ بننے والے افراد ، اور دیگر پسماندگان کے مابین شعور کو فروغ دینا ہے ، خاص طور پر خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات۔ ان ہفتہ وار بلیٹنز کا انگریزی، سندھی، اور پشتو (آڈیو) میں ترجمہ بھی کیا جاتا ہے ۔ ان بلیٹنز کو تمام اسٹیک ہولڈرز ، مقامی حکومتی رہنما ، میڈیا, لیگل ایڈ سینٹرز ، کمیونٹی ریڈیو ، لرننگ سینٹرز ، سول سوسائٹی تنظیمات ، اور ہیومینیٹیرئن نیٹ ورکس کے ساتھ آن لائن اور آف لائن ذریعوں سے بھی شیئر کیا جاتا ہے۔ انھیں اکاؤنٹیبیلیٹی لیب کے ویب، اور سوشل میڈیا پیجز کے ساتھ ساتھ وسیع ریڈیو چینلز پر مقامی زبانوں میں بھی نشر کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
761,437	82,276	16,316	662,845

صوبے	ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس	اموت	ریکوریز
سندھ	7,848	272,729	4,553	260,328
پنجاب	44,799	270,338	7,457	218,082
اسلام آباد	12,632	70,079	642	56,805
خیبر پختونخوا	13,614	106,500	2,899	89,987
کشمیر	2,322	15,669	439	12,908
بلوچستان	953	20,940	223	19,764
گلگت بلتستان	108	5,182	103	4,971

ذرائع: http://covid.gov.pk/stats/pakistan

یورپیئین یونئین کے معالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

حقیقت افواہ

کورونا وائرس پھیلنے کے باعث کچھ غلط افواہیں گذشتہ کچھ مہینوں سے ملکی ، قومی اور بین الاقوامی سطح پر پھیل کررہی ہیں۔

افواہ

ایسے افراد جنہیں الرجیز کا مسئلہ ہو انہیں کووِ ڈ 19- ویکسین نہیں لگ سکتی۔

ہر دوائی کے اجزاء کے ساتھ الرجی کا امکان موجود ہوتا ہے ۔ چونکہ کووِڈ ویکسین لگوانے والےبہت کم افراد میں یہ امکان ہوتا ہے کہ انہیں الر جی ہو جائے تا ہم اس الرجی کا تعلق متعلقہ فرد کی ادویات سے الرجی کی ہسٹری سے ہوتا ہے اور الرجی کا یہ مطلب نہیں کہ ویکسین میں کوئی خرابی ہے۔ یہاں یہ بات بھی اہم ہے کہ یہ الرجی ویکسین لگوانے والے فرد کی صحت کے لیے بڑا خطرہ نہیں ۔ چونکہ اب ہمارے پاس بہت سی ویکسینز موجود ہیں تو ایسے افراد جنہیں ادویات سے الرجی ہوتی ہے یا جو بہت زیادہ محتاط ہیں وہ ان ویکسینز میں موجود اجزاء کے بارے میں اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کر سکتے ہیں ۔ دی سینٹر فارڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (سی ڈی سی) نے بھی سفارش کی ہے کہ طبی عملے کے ارکان ویکسین لگانے سے پہلے لگوانے والے فرد کی الرجیز کی سکریننگ ضرور کریں۔ یہ ویکسینز ایسے افراد جنہیں عام چیزوں مثلاً کھانے پینے کی اشیاء، پالتو جانوروں ، ماحولیاتی تبدیلیوں ، جڑی بوٹیوں یا کھانے پینے والی ادویات سے الرجی ہو، کے لیے محفوظ ہیں ۔ تاہم بہت کم کیسز میں اگر کسی فرد کو پہلی ویکسین لگوانے کے بعد شدید الرجی ہوجائے تو اسے چاہیے کہ وہ دوسری دفعہ ویکسین نہ لگوائے۔

حقیقت

نئی تحقیق کے مطابق نیند سے کرونا وائرس ہونے کا امکان کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ایک تحقیق کے مطابق ایسے افراد جو مناسب وقت تک آرام کرتے ہیں انہیں کرونا وائرس ہونے یا زیادہ شدید بیمار ہونے کا امکان کم ہوتا ہے ۔ یہ تحقیق دنیا بھر کے 6ممالک کے 2800 فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز پر کی گئی جو ہر وقت کرونا وائرس کے مریضوں کے ساتھ کام کر رہے تھے۔ تحقیق کے نتیجے میں یہ پتہ چلا کہ نیند کا ہر اضافی گھنٹہ کووِڈ-19ہونے کے امکان کو 12 فیصد تک کم کر دیتا ہے۔ اسی طرح ایسے افراد جو کم خوابی یا جنہیں کام کی وجہ سے آرام کا وقت کم ملتا ہے ان کے بیمار ہونے اور بیماری کے زیادہ دیر تک چلنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

(ذریعہ۔ کلیو لینڈ کلینک، ہَف پوسٹ ، میڈیکل نیوز ٹوڈے)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں چلنے والی ویکسین مہم کی صورتحال

بزرگ شہری (عمر65 سال سے زائد) :اپنا شناختی کارڈ نمبر 1166 پر بھیج کر اپنی رجسٹریشن کروائیں ، اپنے قریبی ویکسین مرکز جائیں اور ویکسین لگوا لیں

بزرگ شہری (60 سے 64 سال تک کی عمر) :رجسٹریشن کے لیے اپنا شناختی کارڈ نمبر کسی بھی موبائل نمبر سے 1166 پر ایس ایم ایس کریں یا نادرا کی مخصوص ویب سائٹ پر جائیں ۔ آپ کو ویکسین لگنے کی تاریخ اور مرکز کے متعلق ایس ایم ایس کے ذریعے بتا دیا جائے گا

بزرگ شہری (عمر 50 سے 59 سال) :ان شہریوں کی رجسٹریشن کا آغاز 30 مارچ سے ہو چکا ہے۔ یہ شہری کسی بھی موبائل نمبر سے 1166 پر ایس ایم ایس کرکے یا نادرا کی مخصوص ویب سائٹ پر جاکر اپنی رجسٹریشن کرو اسکتے ہیں۔ ویکسین سینٹر اور تاریخ سے متعلق آپ کو ایس ایم ایس کے ذریعے آگاہ کر دیا جائے گا۔

رجسٹرڈ طبی عملہ :ویکسین سینٹر اور تاریخ سے متعلق ایس ایم ایس کے ذریعے آگاہ کر دیا جائے گا۔

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وائرس سے متاثر ہے تو آپ درج ذیل سرکاری صوبائی ہیلپ لائنز پر کال کرسکتے ہیں:

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں یکم جنوری 2021 سے اب تک ایک دن میں ریکارڈ اموات

11 اپریل بروز اتوار پاکستان میں سال 2021 کے آغاز سے اب تک ایک دن میں کورونا وائرس کی وجہ سے ریکارڈ اموات سامنے آئیں ۔ این سی او سی نے ایک دن میں 114 اموات اور پانچ رو ز تک روزانہ 5 ہزار سے زائد کیسز ریکارڈ کیے ۔ ملک میں اس وقت 4143 سے زائد مریض تشویشنا ک حالت میں ہیں جبکہ ملک بھر میں اب تک 14 ہزار 443 افراد کورونا وائرس کی وجہ سے زندگی کی بازی ہار چکے ہیں اور ملک بھر میں ایکٹو کیسز کی تعداد7 لاکھ 21 ہزار 18 ہو چکی ہے ۔ درجِ بالا اعدادوشمار کروناوائرس کی تیسری لہر کی خطرناکی سمجھنے کے لیے کافی ہیں ۔ اگر صوبائی سطح پر اعدادو شمار کو دیکھا جائے تو اس وقت پنجاب، اسلام آباداور خیبر پختو نخوا اس لہر کے بدترین شکار ہیں جہا ں اس وقت بالترتیب 39 ہزار 98 ، 12 ہزار 795 اور 12 ہزار 458 کرونا وائرس کے مریض موجود ہیں ۔ اب جبکہ ملک میں کیسز مثبت آنے کی شرح 10 اعشاریہ 96 فیصد کی سطح کو چھو رہی ہے، ماہرین نے یہ خدشہ ظاہر کیا ہے کہ کووِڈ-19 کی یہ تیسری لہر پہلی دو لہروں کے مقابلے بہت زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔

(ذریعہ ۔ سما ٹی وی)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

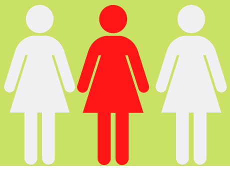

خیبر پختونخوا میں خواتین کورونا وائرس لاحق ہونے میں اضافہ

عالمی ادارہ صحت کے مطابق پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخو ا میں خواتین میں کرونا وائرس کیسز میں 4 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا ہے ۔ اس مسئلے پر عوامی توجہ کے لیے بہت سے امکانات ظاہر کیے گئے ہیں ۔ ان میں زیادہ شادیاں اور شادی ہالز میں بہت زیادہ رش، شادیوں کی خریداری کے لیے بازار جانے اور وہاں ایس او پیز پر عدم عملدرآمد اور گھر کے مرد ارکان کا باہر سے کرونا وائرس میں مبتلا ہو کر اسے گھر میں پھیلانا شامل ہیں ۔ قبل ازیں یہ سمجھا جاتا تھا کہ صوبے میں خواتین زیادہ تر وقت گھر کے اندر رہتی ہیں اور اگر باہر نکلیں بھی تو نقاب کرتی ہیں جو بالعموم چہرے کے ماسک کا کام دیتا ہےاوروہ زیادہ رش والی جگہوں پر جانے سے گریز کرتی ہیں اس لیے نسبتاً محفو ظ رہتی ہیں ۔ اس کے مقابلے میں مرد اپنے روزمرہ کاموں کے سلسلے میں گھر سے باہر دوسرے افراد سے میل جول کرتے ہیں اس لیے انہیں کرونا وائرس لاحق ہونے کے امکانا ت زیادہ ہیں ۔ نتیجتاً صوبائی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ صدر، شوبہ بازار، باجوڑی گیٹ اور یونیورسٹی روڈ کی 12 مارکیٹس مکمل بند رکھی جائیں گی۔

(ذریعہ۔ ڈان)

کووِڈ۔ 19 کی ویکسین کے لیے رجسٹریشن عید کے بعد کھول دی جائے گی

ملک بھر میں کرونا وائرس کی تیسری لہر کی شدت کے تناظر میں وفاقی حکومت نے رمضان کے بعد شہریوں کو ویکسین لگانے کے اپنے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ وفاقی وزیرِ منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات اسد عمر نے اعلان کیا ہے کہ عید کے بعد ملک بھر میں روزانہ 1 لاکھ 25 ہزار افراد کو ویکسین لگائی جائے گی ۔ حکومت کے اس منصوبے میں درجِ ذیل ویکسینز شامل ہیں ۔ سائنو فارم، کین سائنو، سپوٹنک فائیو اور آسٹرا زینیکا ۔ حکومت نے جون تک ان ویکسینز کی 34 ملین خوراکیں حاصل کرنے کا منصوبہ بنا یا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں آئندہ آنے والے چند ہفتوں کے دوران کرونا وائرس سے بچنے کے لیے ایس او پیز پر سختی سے عمل کرنا ہو گا تاکہ اس کے پھیلاؤ کو کم کیا جا سکے۔ اب تک ملک بھر میں 14 ہزار افراد نجی شعبے سے ویکسین لگو ا چکے جبکہ 11 لاکھ افراد کو حکومت کی طرف سے ویکسین لگا ئی جا چکی ہے۔ اب تک لگائی جانے والی ویکسین کا بڑا حصہ چین سے حاصل کیا گیا تھا اور عید کے بعد کین سائنو کووِڈ۔19 ویکسین استعمال کی جائے گی ۔

(ذریعہ ۔ روزنامہ ڈان)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

اسلام آباد، خیبر پختونخوا اور سندھ میں قائم ویکسین سینٹر ز کی فہرست

ویکسینیشن کروانے کے بعد پبلک ہیلتھ گائڈلائنز پر عمل جاری رکھیں۔

2 میٹر (6 فٹ) کا فاصلہ رکھیں۔

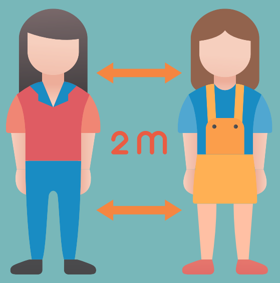

اپنے ہاتھوں کو صاف کرتے رہیں۔

فیس ماسک پہنے رکھیں۔

اسلام آبا د

- آئیسولیشن ہوسپٹل اینڈ انفیکشن ٹریٹمنٹ سینٹر

خیبر پختونخوا

- ٹی بی سی ایبٹ آباد.
- ڈیرہ اسماعیل خان پولیس لائن ہسپتال ڈیرہ اسماعیل خان.
- پبلک ہیلتھ سکول (لاہوری) پشاور.
- تاجک پوسٹ گریجوایٹ نرسنگ سکول ، پشاور

سندھ

- ڈاؤ اوجھا ہسپتال کراچی ایسٹ.
- خالق دینا ہال کراچی ساؤتھ
- جے پی ایم سی ہسپتال کراچی ساؤتھ
- چلڈرن ہسپتال سینٹرل کراچی
- ایس جی قطر ہسپتال ویسٹ کراچی
- لمز جامشورو کوٹری

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	قومی ادارہ صحت پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ، لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	چغتائی لیب ، مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
هری پور	ایکسل لیبز ، ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	شوکت خانم میموریل ہسپتال ، 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	نشتر ہسپتال ، نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ، رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	فاطمه جناح اسپتال بهادر آباد ، وحدت كالوني ، کوئٹه
مظفر آباد	عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ، امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ، اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی
مزید شہروں کے لئے دیکھیں COVID-19 Health Advisory Platform	

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔